رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷

تار کا پتہ الفضل لاہور

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ روپے

یوم شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱ آنہ

۸ شعبان ۱۳۷۱ھ

جلد ۶/۴۰ | ۳ مئی ۱۹۵۲ء - ۳ ہجرت ۱۳۳۱ ہش | نمبر ۱۰۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ مئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آمدہ رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ابھی خراب ہے۔ سر اور گلے میں درد ہے۔ اور دل میں بھی ابھی کمزوری ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

کراچی ۲ مئی۔ پاکستان کے ۲۱ طلباء کا خیر سگالی کا ایک وفد ایران جا رہا ہے جو وسط جولائی میں کوئٹہ سے طہران روانہ ہو جائے گا۔

اگر طونس کی قومی امنگوں کو ٹھکرا دیا گیا تو تمام شمالی افریقہ کا امن خطرے میں پڑ جائیگا

دستور پارٹی کے سیکرٹری جنرل صالح بن یوسف کا بیان

ٹیونس ۲ مئی۔ آج طونس کی دستور پارٹی کے سیکرٹری جنرل صالح بن یوسف نے اقوام متحدہ سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ مسئلہ طونس کے متعلق اپنے رویے پر نظر ثانی کرے۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ اگر طونس کی قومی امنگوں کو ٹھکرا دیا گیا۔ اور طونس کی گتھی کو سلجھانے کی کوشش نہ کی گئی۔ تو شمالی افریقہ کا امن خطرے میں پڑ جائے گا۔ اور جب تک شریف بے کی کابینہ کو رہا کر کے طونس کے حقیقی راہنماؤں سے گفت و شنید نہ کی جائے۔ اس وقت تک اس مسئلہ کا منصفانہ حل ممکن نہیں۔ انہوں نے آزادی افکار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ طونس کے عوام کو آزادانہ اظہار رائے کا پورا پورا حق دیا جائے۔ اور انہیں بین الاقوامی ضمانت دی جائے کہ جدوجہد آزادی کے سلسلہ میں ان کی زبان بندی نہیں کی جائے گی۔ اور اس قسم کی ضمانت صرف اقوام متحدہ ہی دے سکتی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ امریکہ کو بھی امن عامہ کے تحفظ کی خاطر اپنے سابقہ رویے میں تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے۔

نیز اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب پروفیسر بخاری نے آج انکشاف کیا کہ جنرل اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کے لئے وہ سکنڈے نیویا جیسے علاقائی ملکوں کی بھی تائید حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا مسئلہ طونس کو جنرل اسمبلی میں پیش نہ کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ اور وہ یہ کہ فرانس طونس کے حقیقی راہنماؤں اور قوم پرستوں سے بات چیت کرے

نزدیک و دور سے

لاہور ۲ مئی۔ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر لاہور نے غلے کے تمام بیوپاریوں کے نام ایک اعلان جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ گیہوں۔ آٹا میدہ سوجی وغیرہ کے ذخیروں کا جلد از جلد اعلان کر دیا جائے۔ اور ان اشیاء کے بیچنے کے لئے باقاعدہ لائسنس حاصل کئے جائیں۔

سرینگر ۲ مئی۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کے نائب وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے ایک بیان کے ذریعہ بھارت کے ان عناصر کی شکایت کی ہے۔ جو کشمیریوں کے متعلق شک و شبہ کا اظہار کر کے کشمیر کے عوام کو ٹھیس پہنچاتے ہیں۔

کراچی ۲ مئی۔ آج ایران کے وزیر مختار آغا عباس امیر ارسلانی کراچی پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ایرانی تیل کو قومی ملکیت میں لینے کے متعلق پاکستان نے جو ایرانی موقف کی تائید و معاونت کی ہے۔ ایرانی حکومت اور عوام اس کے لئے پاکستان کے شکر گزار ہیں۔

نیز ایران نے ٹڈی دل کی روک تھام کے لئے پاکستان سے جو امداد طلب کی تھی۔ اس کے سلسلہ میں ۴ ماہرین کی ایک جماعت ۴ لاریاں اور ۵۰۰ من دوائیاں طہران بھیجی جا رہی ہیں۔

حکومت سندھ نے بجلی کے نو کارخانوں کو قومی ملکیت میں لے لیا

حیدر آباد ۲ مئی۔ حکومت سندھ نے بجلی کے ۱۹ کارخانوں میں سے ۹ کو قومی ملکیت میں لے لیا ہے۔ ان میں سب سے بڑا کارخانہ حیدر آباد میں واقع ہے۔ جس سے ۴۰۰۰ کلو واٹ بجلی پیدا ہوتی ہے۔ بقیہ ۱۰ کارخانوں کو بھی جلد سرکاری تحویل میں لے لیا جائے گا۔ نیز حکومت سندھ پن بجلی کی متعدد سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ زیر غور منصوبوں کی تکمیل پر سندھ کو ۵۹ ہزار کلو واٹ بجلی میسر آسکے گی۔

مصری حکومت نے نہر سویز کے مشترکہ دفاع کو تسلیم نہیں کیا

قاہرہ ۲ مئی۔ مصری حکومت نے آج اس بات کی تردید کر دی ہے کہ اس نے نہر سویز کے مشترکہ دفاع منصوبہ کو تسلیم کر لیا ہے۔ برطانوی سفیر مسٹر رالف سٹیونسن جو حال ہی میں مسٹر ایڈن سے گفت و شنید کرنے کے بعد قاہرہ واپس آئے ہیں۔ آج امریکی سفیر متعین ایران سے ملے۔ آپ کل مصری حکام سے ملنے والے ہیں۔ جن کے سامنے وہ برطانیہ کی طرف سے پیش کردہ نئی تجاویز پیش کریں گے۔

جاپان کے حالیہ فسادات

زخمیوں کی تعداد ۱۸۰۰ تک پہنچ گئی

ٹوکیو ۲ مئی۔ یوم مئی کے موقعہ پر فسادات کے نتیجہ میں ہلاک ہونے والوں اور زخمیوں کی تعداد ۱۸۰۰ تک پہنچ گئی ہے۔ جاپان میں موجودہ صورت حال پر غور کرنے کے لئے کابینہ کا فوری اجلاس طلب کیا گیا۔ جاپانی پولیس فسادات کے سلسلہ میں اس وقت تک اڑھائی سو افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ پولیس اور عوام میں تصادم کے نتیجہ میں زخمی ہونے والے سپاہیوں کی تعداد ۲۰۰ بتائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض دیگر علاقوں سے بھی جھڑپوں کی خبر آئی ہے۔ میکسیکو میں دائیں بازو والوں اور کمیونسٹوں میں تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں ۵۰۰ افراد مجروح اور ایک ہلاک ہوا۔

آزادی کے بعد آج جاپان کے بادشاہ ہیرو ہیٹو پہلی دفعہ عوام کے سامنے آئے۔ انہوں نے ایک عبادت گاہ میں ان جاپانیوں کے حق میں دعا کی۔ جو پچھلی جنگ میں کام آئے۔

لاہور میں مزدور کانفرنس کا افتتاح

لاہور ۲ مئی۔ پنجاب کے وزیر اعلےٰ میاں ممتاز دولتانہ لاہور میں مزدوروں کی دو روزہ کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ جس میں مزدوروں کی ۱۱۵ انجمنوں کے ۱۸ نمائندے اور کارخانہ داروں کی ۱۲۰ انجمنوں کے نمائندے بھی شامل ہو رہے ہیں۔ نمائندگان کی کل تعداد ۸۰ ہوگی۔ کانفرنس کی صدارت وزیر ترقیات پنجاب علی حسین شاہ گردیزی کریں گے۔

کانفرنس میں بدلے ہوئے حالات اور پاکستان کی موجودہ صنعتی ترقی کے پیش نظر مزدوروں کی موجودہ حالت کو سدھارنے اور ان کے معیار زندگی کو بلند کرنے کی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

نیز مزدوروں سے متعلق قوانین کی ترمیم یا اس سلسلے میں نئے قوانین مرتب کرنے کے متعلق بھی غور و خوض کیا جائے گا۔ کانفرنس میں مزدوروں کے متعلق تفریح گاہوں اور دوسری سہولتیں مہیا کرنے کے مسئلہ کو بھی زیر بحث لایا جائے گا۔

اردو کی بجائے ہندی

حیدر آباد (دکن) ۲ مئی۔ حیدر آباد دکن کی مشہور عثمانیہ یونیورسٹی کو جسے اردو کو ذریعہ تعلیم مقرر کرنے میں اولیت کا فخر حاصل تھا۔ ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ مرکزی یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا گیا۔ اور وہاں اردو کی بجائے اب ہندی کو ذریعہ تعلیم بنایا جائے گا۔

امریکہ کے مزدوروں کو ہڑتال ختم کر دینے کا حکم

واشنگٹن ۲ مئی۔ امریکہ میں فولاد کے جملہ کارخانوں کے مزدوروں کی ہڑتال کو ختم کیا جا رہا ہے۔ مزدوروں کی انجمن کے صدر فلپ مرے نے ایک اعلان کے ذریعہ تمام مزدوروں کو ہڑتال ختم کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ فلپ مرے نے صدر ٹرومین کی کارخانہ داروں اور مزدور راہنماؤں سے ملاقات کی تجویز کو بھی تسلیم کر لیا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۲۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

وفات حضرت ام المومنین نور اللہ مرقدہا

از محمود احمد صاحب مبشر درویش قادیان

(یہ نظم قادیان کے جلسۂ تعزیت میں پڑھی گئی)

آج کیوں ہیں دل ہمارے اس طرح سے بیقرار
بے بسی ہے ہر طرف ہے آنکھ سب کی اشکبار

مومنوں کے ہے دلوں پر آج غم چھایا ہوا
ہے زمیں سہمی ہوئی اور چرخ مرجھایا ہوا

جسم ام المومنین ہوتا ہے مٹی میں نہاں
آج دل ربوہ میں ہیں اور جسم ہیں خالی یہاں

جب کبھی "الدار" میں ہوتا ہے یاں میرا گذر
سہم جاتا ہے مرا دل اس مکاں کو دیکھ کر

جس کو کہتے ہیں کہ ام المومنیں کا ہے مکاں
دل میں کہتا ہوں کہ ام المومنین اب ہیں کہاں

کاش ام المومنین کی اور بڑھ جاتی عمر
قادیاں کی واپسی پر بھی ہمیں آتے نظر

قادیاں واپس ملے گا سب کے سب ہی آئینگے
پر نہ ام المومنیں کو واپسی پر پائیں گے

ہائے کیسی نیک تھی ماں آپ تھی اپنی مثال
ہم غریبوں کا جو رکھتی تھی ہمیشہ وہ خیال

ہے یہ دُنیا آنی جانی اور یہ موت و حیات
آج آئے کل چلے ہے سلسلۂ کائنات

کل نفسٍ ذائقۃ الموت ہے قرآن میں
ہر بشر فانی مبشرؔ اس جہانِ فان میں

حضرت ام المومنین نور اللہ مرقدہا کی تعزیت قادیان میں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے ربوہ)

حضرت ام المومنین ادام اللہ فیوضہا کی بیماری کی خبر تار کے ذریعہ باقاعدہ قادیان دی جاتی تھی اور پھر وفات کی خبر بھی بذریعہ ایکسپریس تار دی گئی۔ قادیان کے مخلص اور فدائی درویشوں کو ان کے مخصوص ماحول میں اس جانکاہ واقعہ کا جو صدمہ ہوا وہ بیان سے باہر ہے۔ ان میں حضرت بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحب نومسلم اور حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی جیسے قدیم اور بزرگ صحابی بھی شامل ہیں اور حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کا پوتہ عزیزم مرزا وسیم احمد سلمہ بھی ہے۔ اور محترمی مولوی عبدالرحمٰن صاحب امیر قادیان بھی ہیں جن کا ان کے خسر مرحوم شیخ حامد علی صاحب اور ساس مرحومہ (جو میری رضاعی ماں تھیں) کی وجہ سے حضرت اماں جان کے ساتھ خاص تعلق تھا۔ اس تعلق میں مجھے جو خط مولوی عبدالرحمٰن صاحب امیر قادیان کا موصول ہوا ہے وہ دوستوں کی اطلاع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۹/۴/۵۲

"حضرت اماں جان کی فوتیدگی سے مجھے اور دوسرے درویشوں کو جو صدمہ ہوا ہے اس کے متعلق ہی جان سکتا ہے جو قادیان میں ہو اور کیوں نہ ایسا ہوتا جبکہ ہم سب کا آپ سے ایک خاص روحانی واسطہ تھا باقی میں تو ان کے پاس ہی پلا ہوں اور ان کی مجھ پر اور میری حمانی صاحبہ مرحومہ (یعنی ساس صاحبہ) پر جو مہربانیاں اور شفقتیں تھیں ان کو میں ہی جانتا ہوں اور اسی شفقت کا نتیجہ تھا کہ حضور اماں جان مہینہ میں ایک دو دفعہ میرے غریب خانہ میں تشریف لا کر میری حمانی صاحبہ کے پاس بیٹھ کر باتیں کیا کرتی تھیں۔

قادیان میں آپ کی تار پہنچتے ہی تمام دفاتر بند ہو گئے اور جملہ جماعہائے ہندوستان کو بذریعہ تار اس المناک خبر سے اطلاع دی گئی اور جنازہ کا وقت بتلایا گیا۔ چنانچہ بعض مقامات سے جواب بھی آئے کہ ساتھ ہی بمطابق وقت پاکستان نماز جنازہ مسجد اقصےٰ میں پڑھائی گئی۔ اور اس کے بعد ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کے سوانح اور سیرت پر بعض دوستوں نے تقریریں کیں اور بعض دوستوں نے آپ کی وفات پر جو نظمیں لکھی تھیں وہ سنائی گئیں۔ ان میں محمود احمد صاحب مبشرؔ کی نظم ایسے پیرایہ میں لکھی ہوئی تھی کہ جب وہ پڑھ کر سنائی گئی تو سب دوست بے چین ہو کر رو رہے تھے۔ یہ نظم ساتھ ہی درج ہے۔

قادیان کے پرانے ہندوؤں میں سے لالہ داتا رام ولد لالہ ملاوا مل صاحب اور سردار جوندسنگھ اور سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ کھنیا لال و بانکے لال و لالہ ہری رام و بزاز سیٹھ آگیا رام صراف اور پنڈت لال چند حلوائی افسوس کرنے کے لئے ہمارے پاس آئے۔

اسی طرح ہر دو مقامی تھانیدار سی۔آئی۔ڈی۔ انچارج چوکی معہ انچارج نور ہسپتال بھی افسوس کیلئے دار المسیح میں تشریف لائے۔ اسی طرح بعض مستورات جو ہمارے پڑوس میں رہتی ہیں یا جن کے خاندان اور جماعت کے ساتھ تعلقات تھے برائے افسوس آئیں۔ اسی طرح دوسرے اور اصحاب ہندوؤں اور سکھوں میں سے بھی افسوس کیلئے ملتے رہے۔ (دستخط) عبدالرحمٰن (امیر قادیان) مورخہ ۲۴/۴/۵۲

کراچی میں بیٹے کو ذبح کرنے کا واقعہ

(بقیہ صفحہ ۴)

اور ممکن ہے کہ ایسے ہی کسی خواب کی بناء پہ انسانی قربانی کو ابتداء میں جاری کیا گیا ہو۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذریعہ اس انسانی قربانی کو موقوف کر دیا گیا اور بتا دیا گیا کہ رؤیا میں ذبح سے مراد حقیقی ذبح مراد نہیں ہوتا بلکہ اس کے معنے اور ہوتے ہیں۔ افسوس ہے کہ لوگ قرآن مجید اور حقیقی اسلام سے ناواقف اور جاہل ہونے کی وجہ سے ایسی باتوں اور ایسے کاموں کے مرتکب ہوتے ہیں جن سے اسلام بدنام ہوتا ہے۔

اعلان معافی

حبیب احمد صاحب ولد مولوی چراغ دین صاحب جن کو مقاطعہ کی سزا تھی۔ ان کی درخواست معافی پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ ترحم معاف فرما دیا ہے احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۳ رمئی ۵۲ء

جزائر جاپان کا مصنوعی خدا

جاپان میں یوم مئی پر جو کچھ ہوا ہے۔ احباب نے کل کے الفضل میں پڑھ لیا ہوگا۔ جاپان ایشیا کے مشرق میں بحرالکاہل کے درمیان چھوٹے بڑے کئی جزائر کا ایک مجموعہ ہے۔ اس ملک کا شہنشاہ دیوتاؤں کی نسل سے سمجھا جاتا تھا۔ اور جاپانی اس کو نعوذ باللہ خدا مانتے تھے۔

چنانچہ دوسری جنگ عالمگیر سے پہلے جاپانیوں کے موجودہ شہنشاہ "ہیروہیٹو" کا یہی مرتبہ تھا۔ ممکن ہے اب بھی بعض جاپانی اس کو خدا ہی سمجھتے ہوں۔ مگر جنگ مذکور کے بعد جو حالت اس کی ہوئی ہے۔ وہ کسی سے مخفی نہیں۔

جنگ میں جاپان کو سخت شکست ہوئی۔ امریکہ نے اس کے دو مقامات ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے۔ اور یہ واقعہ ہے۔ کہ سوا جاپان کے ابھی تک ایٹم بم کسی ملک پر نہیں گرائے گئے۔ ایٹم بم سے جو نقصان عظیم ہوا۔ اس کی مثال دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ جو تباہی اس وقت جاپان میں آئی۔ جنگ عظیم کی دوسری تباہیوں کے مقابلہ میں بلحاظ کمیت اور کیفیت کے اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ میلوں تک انسان تو کیا حیوان حیوان تو کیا درخت تک کا نام و نشان نہ رہا۔ ایٹم بم کے حلقۂ اثر کے اندر اگر کوئی انسان اتفاقاً زندہ بھی بچ رہا۔ تو وہ ہمیشہ کے لئے اپاہج ہوگیا۔ الغرض ایٹم بم کی جاپان میں تباہی کا حال پڑھ کر انسان کانپ اٹھتا ہے۔ یہ اس ملک کا حال ہوا۔ جہاں کا شہنشاہ خدا سمجھا جاتا تھا۔ یہ مصنوعی خدا اپنی مصنوعی خدائی سے اپنے پرستاروں کی کچھ بھی مدد نہ کر سکا۔ اور اس کے پرستار وہ لوگ تھے۔ جو اس کے ایک اشارہ پر ہیرا کیری کر جاتے تھے۔ یعنی خنجر سے خود اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالتے تھے۔ یہ ظالمانہ دستور فوجی نظام میں جس کا ہیڈ شہنشاہ جاپان ہی ہوتا تھا۔ شامل تھا۔ اور اس کو بڑا مقدس سمجھا جاتا تھا۔ کوئی افسر جب کسی جرم کا مرتکب ہوتا۔ تو اس قانون کی رو سے اس کی عزت صرف اسی رسم کے ادا کرنے سے بچ سکتی تھی۔ افسر مذکور ایک خنجر سے جو ۹½ انچ ہوتا ہے۔ اپنا پیٹ اپنے ہاتھ سے چاک کر ڈالتا تھا۔ یہاں تک کہ آنتیں باہر نکل آتی تھیں۔ اس پر جلاد جو اکثر افسر کا کوئی عزیز ہوتا تھا۔ تلوار سے اس کا کام تمام کر دیتا تھا۔

ہیرا کیری کی رسم کا تعلق جاپان کے قدیم مذہب شنٹو سے ہے۔ جس کا مرکز شہنشاہ جاپان کی خدائی تھی۔ اور جیسا کہ ہم نے ابھی عرض کیا ہے۔ جب امریکہ نے ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے۔ اور جس سے ناقابل فراموش تباہی جاپان پر آئی۔ تو جاپانیوں کا یہ مصنوعی خدا ان کی کچھ مدد نہ کر سکا۔

اس لئے جاپان جو مشرق بعید میں اپنی شہنشاہیت قائم کرنا چاہتا تھا۔ ایسا خوفزدہ ہوا۔ کہ اس نے غیر مشروط طور پر اپنی شکست مان لی۔ اور اتحادیوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔ وہ ملک جس نے چند دہاکوں میں دیکھتے ہی دیکھتے اتنی ترقی کر لی تھی۔ کہ روس کو بھی کسی وقت شکست دے چکا تھا۔ اور چین جیسا وسیع و عریض اور طاقتور ملک اس کے قدموں میں آ پڑا تھا۔ جس نے دوسری جنگ عالمگیر میں انگریزوں اور ڈچوں کو مشرق بعید کے سمندروں سے بھگا دیا تھا۔ اور جس کی فتوحات کی جنگ کے شروع شروع میں دھوم مچ گئی تھی۔ جب تباہ ہوا۔ تو دوسرے ممالک پر شہنشاہیت تو الگ رہی۔ خود اپنی زمین بھی دوسرے کے قبضہ میں چلی گئی۔ وہ جاپان جس نے صنعت و حرفت میں اتنی ترقی کر لی تھی۔ کہ پرانے صنعتی ممالک امریکہ۔ انگلینڈ اور یورپ کے دوسرے ممالک اس کے سامنے خم کھانے لگے تھے۔ دنیا کی تمام منڈیاں جاپان کے مال سے لد گئی تھیں۔ مانچسٹر کی صنعت پارچہ سازی ہی نہیں ڈگمگائی تھی۔ بلکہ امریکہ تک بھی جو ہر قسم کی صنعت اور تجارت کے لحاظ سے دنیا میں پیش پیش تھا۔ جاپانی مال کا مقابلہ کرنے سے عاجز آ گیا تھا۔ وہی جاپان چند لمحوں میں خاک سیاہ ہوگیا۔ اور اس کی آزادی ایک خواب فراموش بن گئی۔

تقریباً سات سال کے بعد چند روز ہوئے اتحادیوں نے پھر جاپان کو آزادی کا پروانہ عطا کیا ہے۔ مگر کس طرح؟ وہ شہنشاہ جو خدائی کرتا تھا۔ فاتحین کے ہاتھوں میں ایک کاٹھ کا الو بنا ہوا ہے۔ اور یہ حالت ہے کہ یوم مئی کو ۶۰ ہزار جاپانی مزدوروں اور کئی لاکھ دیگر جاپانی باشندوں نے دو دفعہ اپنے سابقہ مصنوعی خدا کی رہائش گاہ پر حملہ کر دیا ہے۔ اور اس کے جان و مال بمشکل اپنے سابقہ پرستاروں کے ہاتھ سے بچے ہیں۔

یہ کیوں؟ اس لئے کہ جاپانیوں پر کھل گیا ہے کہ ان کا یہ خدا مصنوعی خدا تھا۔ جھوٹا خدا تھا فرعون بے سامان تھا۔ اس کی خدائی حقیقی خدا کے سامنے اس تنکے کے برابر بھی طاقت نہیں رکھتی تھی۔ جو شعلہ میں پڑ کر بھسم ہو جاتا ہے۔ یا جو طوفان آب و باد میں اڑتا ہوا آنکھ کو نظر بھی نہیں آتا۔ جنگ عالمگیر کے ایک دھچکے نے ان پر عریاں کر دیا۔ کہ جزائر جاپان کا مصنوعی خدا ان کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ٹھیک پینتالیس سال ۱۲ دن پہلے چھپنے والی اپنی تصنیف "حقیقۃ الوحی" میں جو ۱۵ مئی ۱۹۰۷ء میں مطبع میگزین قادیان سے شائع ہوئی تھی۔ اپنی عظیم الشان پیشگوئی میں فرمایا تھا۔ کہ

"اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں۔ اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائیگا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی۔ کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں۔ پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے۔ وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۷)

ذرا الفاظ ذیل کو دیکھئے:۔

اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا

کیا یہ ایک عظیم الشان نشان نہیں ہے۔ جو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ نہیں کیا اس عظیم الشان پیشگوئی کا حرف حرف پورا پورا ہوتے ہوئے ہم نہیں دیکھ رہے۔

- ★ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں
- ★ اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔
- ★ اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا
- ★ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔
- ★ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔
- ★ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے

مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔"

دعائے مغفرت

میرا چھوٹا بچہ عزیزم شاہد محمود بروز بدھ بتاریخ ۱۶ اپریل ۵۲ء سے اچانک جدا ہو کر اپنے مولائے حقیقی کو جا ملا۔ وفات پر بچے کی عمر پانچ ماہ تھی۔ عزیزم منشی دیانت خاں صاحب کا پوتا اور حکیم محمد الدین صاحب کا نواسہ تھا۔ احباب جماعت سے استدعا ہے۔ کہ بچے کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں۔ کہ خداوند تعالیٰ ہمیں صبر و شکر کی توفیق بخشے۔ اور اپنے خاص فضل و کرم سے نعم البدل عطا فرمائے۔ لطیف احمد اکاؤنٹنٹ ظفر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ بشیر آباد چانگ ضلع حیدر آباد سندھ۔

رسالہ مسائل زکوٰۃ ختم ہے

رسالہ مسائل زکوٰۃ چند روز سے ختم ہے۔ دوبارہ طباعت کا انتظام ہو رہا ہے۔ دوستوں کی طرف سے اس کا مطالبہ جاری ہے۔ جونہی رسالہ دوبارہ چھپ جائے گا۔ اخبار میں اعلان کر دیا جائے گا۔ اور جن دوستوں کی طرف سے خطوط آئے ہوئے ہیں۔ لیکن ان کو رسالہ نہیں بھجوایا جا سکا۔ ان کو بھی رسالہ بھجوا دیا جائیگا۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

مجھے سابقہ صوبیدار ضمیر احمدی کا پتہ درکار ہے۔ سابقہ صوبیدار ضمیر احمدی جہاں کہیں ہوں۔ اس پتہ پر مجھے خط لکھیں یا خود ملیں:۔

چودھری محمد الدین ٹھیکیدار کھٹہ گلی ۷ محلہ لسوڑی شاہ جھنگ بازار لائل پور مکان ۳۰

حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ کی یاد میں

(از محترمہ سکینۃ النساء بیگم صاحبہ)

حضرت اماں جان رحمۃ اللہ علیہا کی صفات حسنہ اس قدر زیادہ ہیں کہ کئی اوراق لکھنے پر بھی ختم نہ ہو سکیں یوں بھی اخبار میں گنجائش کم ہو گی مگر ان کے وصال کا صدمہ دل حزیں پر اس قدر شدید ہے کہ جذبات خیال نے کچھ نہ کچھ لکھنے پر آمادہ کر ہی لیا۔ اس لئے مختصر طور پر چند ان کی عام عادات کا حال لکھتی ہوں جو آپ کی روزمرہ کی گویا خصوصیات تھیں اور بغیر کسی رکاوٹ کے گویا عادت ثانیہ بن چکی تھیں۔ حضرت اقدس علیہ السلام کا اثر پاک اور کامل دینداری کا یہ تو ایک خاتون ایک دہلی کی شہزادی پر پڑ چکا تھا جس طرح کہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے لوگوں نے اور صحابہ کرام نے احادیث کا علم حاصل کیا اسی طرح حضرت ام المومنین نصرت جہاں بیگم رضی اللہ عنہا نے اصل اسلام کے اخلاق حسنہ پر پورے طور پر عملدرآمد کر کے صحیح معنوں میں حضرت اقدس علیہ السلام کا حقیقی ساتھی اپنے آپ کو ثابت کیا۔

حضرت اماں جان میں غرور ہرگز نہیں تھا۔ دنیا کی دولت یا مال کی یا نئے برتن خریدنے یا مکان اعلیٰ بنانے وغیرہ کی حرص کبھی نہیں کی غریبوں اور محتاجوں پر رحم فرما کر ان کی ہر طرح خبرگیری فرماتیں۔ کئی یتیم بچوں اور بیواؤں کا کھانا کپڑا ضروریات بغیر کسی مطلب یا معاوضہ کے اپنے ذمہ لیا ہوا تھا۔ خلاف شرع کبھی کوئی کام نہیں کیا یعنی کسی دردناک موت پر بھی منہ سے اف تک نہ کی نہ آواز نکالی۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ آپ کے بھائی تھے اور نہایت ہی لائق و فائق فرمانبردار بھائی یکے بعد دیگرے دونوں کی قادیان میں وفات ہو گئی مگر اس شاندار خاتون نے سوائے انا للہ کے کوئی لفظ بھی منہ سے نکالا ہو۔ آہ! اب اپنی چند روزہ زندگی میں ایسی بے نظیر اور شاندار خاتون کی زیارت کیا ہو گی۔ اس چمن میں دیدہ ور پیدا ہونا ہی مشکل اور محال ہے

اماں جان میں رحم کا مادہ بھی از حد تھا آپ جب قادیان میں تھیں۔ کسی دن تو سحر کے وقت ہی اماں جان کی آواز آتی عائشہ آؤ سیر کو چلیں (یہ عائشہ بھی ایک یتیم لڑکی تھی جسے اماں جان نے پرورش کیا شادی کی علیحدہ گھر دیا۔ سامان دیا بھینس تک خرید دی اب بفضل خدا چار نوجوان برسر روزگار بچوں کی ماں ہے)

اماں جان کی ہمیشہ سے عادت تھی کہ صبح نماز سے فارغ ہو کر باہر دو چار میل چلی جاتیں۔ راستہ میں محلوں میں سے بعض مخلص خواتین جن کو معلوم ہوتا کہ اماں جان باغ میں یا فلاں طرف شاید تشریف لے جائیں گی تو وہ گھروں میں سے باہر نکل کر ساتھ ملتی جاتیں۔ طبیعت شجاع اور بہادر تھی۔ راستہ میں گاؤں بھینی یا ننگل یا کھارا کی طرف سے دیہاتی عورتیں بھی اماں جان کو جھک جھک کر سلام کرتیں اور آپ ان کے گھروں، بال بچوں وغیرہ کی خبر بھی پوچھتی چلتی رہتیں اور یوں کوئی تھکان محسوس بھی نہ ہوتی۔

اماں جان کو ہر کسی کے آرام کا بھی خیال رہتا یعنی بھوک پیاس کا پوچھتیں۔ اگر ذرا محسوس ہوتا کہ کسی کو پیاس لگی ہے تو اپنے مزارعوں میں سے کسی عورت کو بلا کر اس کے گھر سے دودھ لسی یا گنے کا رس ہی پلوائیں گو آپ کو لسی یا رس یا کوئی ایسی دیسی چیز پیتے کھاتے ہم نے نہیں دیکھا

ایک دفعہ آپ نے اپنے باغ میں آلو لگوائے تھے۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم بھی لاہور یا شملہ سے آئی ہوئی تھیں تو ہم سب سیر کو باغ میں گئے۔ اماں جان نے لڑکیوں کے لئے (محترمہ عزیزہ امۃ الحفیظ بیگم کی بھی دلداری اور خاطر عزیزہ تھی) تو ایک بہت بڑے رسہ کی پینگ درخت پر ڈلوادی اور دو تین ٹوکرے آلو ابال کر ساتھ روٹیاں اچار اپنے باغ میں سے لوکاٹ از دار کہ چٹنی تیار کروائی۔ زمین پر دریاں بچھا کر درختوں کے نیچے کوئی بیس پچیس خواتین کو دعوت کھلائی۔ لڑکیاں پینگیں جھولتی کھیلتی رہیں۔ الغرض اماں جان کا مزاح شگفتہ اور تفریح پسند بھی تھا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ اماں جان کسی چھوٹے گاؤں کی طرف نکلیں تو ساتھ دو تین خادمائیں ہی تھیں (امام بی بی اور مائی فجو دھمی مائی کا کو نہیں تھیں) جب ایک گلی میں گاؤں کی گذرے تو دیکھا ایک گندی چیتھڑوں میں لپٹی دیہاتی بیٹی ہے اور خربوزوں کے گندے چھلکے منہ میں ڈال رہی ہے۔ آپ نے اس کے پاس ٹھہر کر پوچھا یہ کون ہے۔ گاؤں کی چند عورتوں نے بتایا کہ اس کے ماں باپ مر گئے تھے اور یہ گونگی بہری ہے۔ آپ نے ایک خادمہ کو حکم دیا کہ اسے اسی طرح لے چلو۔ وہ ہو گی کوئی چھ سات سال کی۔ بات کرنی نہیں آتی تھی۔ تو آپ اسے قادیان دارالامان اپنے ساتھ لے آئیں۔ اس وقت ہمارا گرلز سکول آپ کے ہی دالان کے نیچے لگتا تھا۔ ہم مدرسۃ البنات میں بیٹھی تھیں کہ دیکھا ایک عجیب ناک شکل و صورت کی لڑکی نہایت غلیظ اور گندے چیتھڑے پہنے جن سے بدبو کے بھبوکے نکل رہے تھے بیٹھی ہے۔ کئی لڑکیاں تو ڈر کے مارے بھاگ گئیں مگر دے میں ہماری بابرکت اور پاکیزہ اماں جان ڈیوڑھی سے نمودار ہوئیں اور خوف زدہ لڑکیوں کو دیکھ کر مسکرائیں۔ پھر فرمایا یہ یتیم لڑکی ہے اور لاوارث ہے اسے انسان بنانا تمہارا کام ہے اور اس کا نام رحیمی بلایا۔ یہ فرما کر اوپر سیڑھیوں پر چڑھ گئیں۔ کچھ دیر کے بعد فینائل کی بوتل۔ کنگھا۔ قینچی۔ کپڑوں کا جوڑا۔ جوتی تیل وغیرہ آ گئے۔ اور کنواں تو پاس ہی تھا۔ استانی سیونہ صوفیہ سی مستعد خاتون نے ایک آدھ گھنٹہ میں اس گندی لڑکی کو نہلا دھلا کر صاف ستھری لڑکی بنا دیا۔ کھانا کھلایا اور وہ کچھ دنوں میں ہی اماں جان کی مہربانی سے ایک اچھی خاصی لڑکی بن گئی۔ چند سالوں کے بعد وہ شادی شدہ رحیم آپا کہلاتی زبان سے الفاظ صحیح نہیں نکال سکتی تھی۔ تاہم کام چلا لیتی

اماں جان زیادہ تعلیم یافتہ نہ تھیں مگر دنیاوی علوم کی بھی میری کئی زبان اردو کی غلطیاں نکالیں۔ اور صحیح تلفظ سکھایا اور دینی تعلیم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلک یا احمدیت میں تو ایسی ماہر تھیں کہ ہم سی خاکپاؤں کے دماغ اماں جان کے سامنے ہیچ تھے اور حضور علیہ السلام کی سب پیشگوئیوں پر اماں جان کا یقین محکم اور پختہ ایمان تھا۔ ہجرت کے بعد آپ اکثر فرماتیں تھیں داغ ہجرت والا الہام ضرور پورا ہونا تھا۔ پھر قادیان کے دوبارہ ملنے کا بھی الہام انشاء اللہ ضرور پورا ہو گا۔

اماں جان مستجاب الدعوات بھی تھیں اور میں نے اسے بہت دفعہ آزمایا۔ حضرت نواب محمد علی خاں صاحب مرحوم مغفور ہمیشہ آپ کو دعا کیلئے لکھتے رہتے اور القاب ہمیشہ نہایت تعظیمی سیدہ ام لکھتے۔

حضرت خلیفہ اول مولانا نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت اماں جان کی بیحد عزت کرتے۔ یہ میرے سامنے کی باتیں ہیں ۴۳۔۴۴ سال ان کی صحبت مقدسہ میں گذرے۔ واقعات تو حد سے زائد ہیں مگر اخبار میں گنجائش کہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت اماں جان کو تو اپنی آغوش رحمت میں لے لیا اور وہ ضرور جنت کے اعلیٰ طبقوں میں مسرور ہوں گی ۔

کراچی میں بیٹے کو ذبح کرنے کا واقعہ

(از مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس)

کراچی میں ایک باپ نے اپنے ایک نو سالہ بچے کو اس بناء پر ذبح کر ڈالا ہے کہ اسے خواب میں بشارت ہوئی کہ میں اپنی عزیز ترین چیز کی قربانی کر دوں۔ اس واقعہ پر اخبارات اپنے اپنے خیال کے مطابق تبصرے کر رہے ہیں ایک اخبار نے یہاں تک لکھا ہے۔

”اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ اس نے خواب میں غلط یا صحیح جو کچھ دیکھا اس کی بناء پر اپنے بیٹے کو قربان کر دیا۔ یہ شخص نبی نہیں تھا اگر ہوتا تو شاید یہ واقعہ تو نوں کیلئے ایک مستقل یادین کر رہ جاتا۔“

اسی طرح مختلف مجالس و محافل میں اس واقعہ پر چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ لاہور ایک مجلس جس میں ایک ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بھی تھے۔ مجھے جانے کا اتفاق ہوا اس میں بھی مختلف قیاس آرائیاں کی گئیں اور پھر اس واقعہ کے ذکر کے ساتھ ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بھی ذکر کیا جاتا ہے۔ اور بعض لوگ اسے ایسے رنگ میں بیان کرتے ہیں جس سے ان کا مقصد دین کا استخفاف اور رویا اور الہام و وحی کی سخافت کا ظاہر کرنا ہوتا ہے۔

اپنے بچے کو قتل کرنے والا شخص اسلامی شریعت کی رو سے مجرم ہے۔ اگر اس نے جنون یا کسی دماغی خرابی کی وجہ سے ایسا نہیں کیا تو وہ پرلے درجہ کا دین سے جاہل اور بے خبر ہے۔ قرآن مجید خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ رویا اور خواب میں کیا اگر کوئی شخص ایسا الہام بھی پیش کرے جو قرآن مجید کی صریح آیات کے مخالف ہو تو وہ شیطانی الہام ہو گا۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہو سکتا اور اس پر تمام علمائے اسلام کا اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے مخالف جو بات بھی الہام یا رویا میں کہی جائے وہ شیطانی ہو گی خدائے رحمان کی طرف سے نہیں ہو گی۔ اور قرآن مجید میں تو ... متعدد جگہ یہ صریح حکم موجود ہے

”لا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق“ کہ تم کسی نفس کو جس کے قتل سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے سوائے حق کے قتل نہ کرو قرآن کریم میں قتل کرنے کا حق دو صورتوں میں دیا گیا ہے ایک یہ کہ کوئی شخص کسی کو قتل کر دے۔ دوسرے یہ کہ وہ باغی ہو اور زمین میں فساد کرے اور حکومت وقت کے خلاف محاربہ کرے۔

پس اگر یہ صحیح تسلیم کر لیا جائے کہ اسے خواب میں یہ کہا گیا تھا کہ وہ عزیز ترین چیز کی قربانی دے تو لازمی طور پر اس کے یہ معنی تھے کہ وہ چیزیں جن کی قربانی جائز ہے ان میں سے جو عزیز ترین ہے اس کی قربانی دے۔ بیٹے کی قربانی دینا مراد ہی نہیں ہو سکتا کیونکہ بلا اسباب مذکورہ بالا قتل نفس کو شریعت اسلامیہ نے جائز ہی نہیں رکھا۔

قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کو اللہ تعالیٰ نے اس غرض کیلئے بیان کیا تا ایسے جاہل لوگوں پر یہ واضح ہو جائے کہ خواب میں ذبح کرنے سے مراد فی الواقع ذبح کرنا نہیں ہوتا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں اور اس کے بعد بھی جاہل غیر متمدن افریقی وحشی قبائل میں بیٹوں اور انسانوں کی قربانی کا رواج پایا جاتا تھا اور اس قربانی کے ذریعہ وہ اپنے دیوتاؤں کی خوشی چاہا کرتے تھے

(باقی صفحہ ۲ پر)

تاریخ احمدیت واقعات۔ الہامات اور نشانات سماوی کی روشنی میں

از مکرم حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد ربوہ

ابتدائے سال ۱۳۳۱ہش سے اخبار الفضل میں مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت سلسلہ مضامین شروع کیا گیا ہے اور علاوہ بعض واقعات اور نشانات اور پیشگوئیوں کے تذکرہ کے اکثر ہر روز کے الہامات بھی بعض مشرح اور بعض بغیر تشریح لفیفہ تاریخ لکھے جا رہے ہیں۔ اور ان الہامات کے لکھنے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہر الہام ایک زبردست آسمانی شہادت ہے۔ اور آپ کی صداقت کا روشن نشان اور وہ باوجود غیر مشرح ہونے کے بھی آپ کی صداقت دعویٰ کو پرکھنے والوں کے لئے بھی حجت ہے۔ کیونکہ بروئے نص قرآنی ہر مفتری اور متقول علی اللہ کی سزا قطع وتین کے رنگ میں مقرر ہے۔ اور آج تک صدہا کاذب مدعیان وحی و الہام پر یہ آسمانی سزا وارد ہو چکی ہے اور ایک مفتری اور متقول علی اللہ بھی اس سزا سے نہیں بچ سکا۔ جو شخص برابر ثلث صدی تک مدعی وحی و الہام رہا اور اسکو اللہ پاک نے افترا اور تقول کی سزا سے محفوظ رکھا اور کامیاب و کامران مظفر و منصور ہو کر واصل حق ہوا۔ اس کے صادق و مصدوق ہونے میں وہی انسان شک کر سکتا ہے جو قرآن پاک کی حکومت کے جوئے سے آزاد ہے اور خوف خدا سے عاری۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اللہ پاک کے مکالمات و مخاطبات آپ کی صداقت کا قطعی و یقینی ثبوت ہیں۔ خواہ وہ اخبار غیب پر مشتمل ہوں یا اظہار محبت و مودت یا درجات قرب و اصطفاء کے اظہار پر۔

۱۱ر اپریل ۱۹۰۰ء عید الاضحی کی صبح کو مجھے الہام ہوا کہ کچھ عربی میں بولو۔ چنانچہ بہت احباب کو اسبات سے اطلاع دی گئی۔ اور اس سے پہلے میں نے کبھی عربی زبان میں کوئی تقریر نہیں کی تھی۔ لیکن اس دن میں عید کا خطبہ عربی میں پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو اللہ تعالےٰ نے ایک بلیغ فصیح پر معانی کلام عربی میں وہی زبان پر جاری کی جو کتاب خطبہ الہامیہ میں درج ہے۔ وہ کئی جز کی کتاب ہے جو ایک ہی وقت میں کھڑے ہو کر زبانی فی البدیہ کہی گئی۔ اور خدا نے اپنے الہام میں اس کا نام نشان رکھا۔ کیونکہ وہ زبانی تقریر محض خدائی قوت سے ظہور میں آئی۔ میں ہرگز یقین نہیں مانتا کہ کوئی فصیح اور اہل علم اور ادیب عربی بھی زبانی طور پر ایسی تقریر کھڑا ہو کر کر سکے (نزول المسیح صفحہ ۲۱۰)

سنہ ۱۹۰۷ء

۱۲ر اپریل الہامات صحت اور تندرستی (۲) اجرت من النار (۳) اے بسا خانہ دشمن کہ تو ویران کردی (۴) جا جا ہر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے (تذکرہ صفحہ ۷۱۱)

۱۳ر اپریل ۱۹۰۴ء الہام۔ تاللہ لقد اٰثرک اللہ علینا وان کنا لخاطئین (تذکرہ صفحہ ۵۵۰)

۱۴ر اپریل ۱۹۰۶ء رویا۔ دیکھا کہ طاعون ترقی کر رہی ہے (۲) دوسرا الہام ہوا زلزلہ آیا زلزلہ آیا۔ (۳) عالم خواب میں ایسا محسوس ہوا کہ زلزلہ آ رہا ہے (۴) الہام ہوا انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھدًا علیکم کما ارسلنا الیٰ فرعون رسولاً تذکرہ صفحہ ۵۵۱

۱۵ر اپریل ۱۹۰۷ء مسجد مبارک کی توسیع کے لئے جنوب کی طرف والی جگہ خریدی گئی۔ (الحکم ۱۷ر اپریل ۱۹۰۷ء)

۱۷ر اپریل ۱۹۰۶ء الہام۔ انی حفیظک یعنی میں تیری میں نگہبانی کروں گا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۵۱)

۱۷ر اپریل ۱۹۰۷ء الہامات۔ خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہو گا۔ پس یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے (۲) انی مع الافواج اٰتیک بغتۃً (۳) انی مع اللہ الکریم۔ (۴) طوفان آیا وہی طوفان شر آئی (تذکرہ صفحہ ۶۶۲)

۱۸ر اپریل ۱۹۰۳ء فرمایا میں لیٹا ہوا تھا کہ مولوی محمد حسین صاحب نظر کے آگے سے پھر گئے۔ پھر یہ الہام ہوا۔ ساخبرہ فی اٰخر الوقت انک لست علی الحق (تذکرہ صفحہ ۴۶۳)

۱۹ر اپریل ۱۹۰۴ء الہامات۔ زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے ہیں (۲) فسحقھم تسحیقاً (تذکرہ صفحہ ۷۲۱)

۲۰ر اپریل ۱۹۰۷ء رویا میں دیکھا کہ بشیر احمد کھڑا ہے وہ ہاتھ سے شمال مشرق کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ زلزلہ اس طرف چلا گیا (تذکرہ صفحہ ۶۶۲)

یہ زلزلہ ۱۵ر جنوری ۱۹۳۴ء کو بہار میں آیا اور حضرت میرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ نے اس عظیم الشان آسمانی نشان پر جس کی خبر ستائیس سال پہلے دی گئی تھی مفصل ٹریکٹ "ایک اور تازہ نشان" کے عنوان سے لکھا جو چھپ کر شائع ہو چکا ہے

۲۱ر اپریل ۱۹۰۲ء مدت ہوئی کہ پہلے اس سے طاعون کے بارے میں خدا نے مجھے خبر دی تھی یا مسیح الخلق عدوانا مگر آج کہ ۲۱ر اپریل ۱۹۰۲ء ہے اسی الہام کو پھر اس طرح فرمایا گیا یا مسیح الخلق عدوانا لن نری من بعد موادنا و فسادنا یعنی اے خدا کے مسیح جو مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہے۔ ہماری جلد خبر لے اور ہمیں اپنی شفاعت سے بچا تو اس کے بعد ہمارے خبیث مادوں کو نہ دیکھے گا۔ اور نہ ہمارا کچھ فساد باقی رہے گا۔ یعنی ہم سیدھے ہو جاویں گے۔ اور گندہ دہانی اور بدزبانی چھوڑ دیں گے۔ تذکرہ صفحہ ۳۹۹

۲۲ر اپریل ۱۹۰۵ء الہام جاءک الفتح (صفحہ ۵۴۹)

۲۳ر اپریل ۱۹۰۶ء رات کو عین خسوف قمر کے وقت میں چراغ دین (جمونی) کی نسبت مجھے الہام ہوا۔ انی اذیب من یریب میں فنا کر دوں گا۔ میں غارت کر دوں گا۔ میں غضب نازل کروں گا۔ اگر اس نے شک کیا اور اس پر ایمان نہ لایا اور رسالت اور مامور ہونے کے دعویٰ سے توبہ نہ کی اور خدا کے انصار جو سالہا سال دراز سے خدمت اور نصرت میں مشغول اور دن رات صحبت میں رہتے ہیں۔ ان سے عفو تقصیر نہ کرائی۔ کیونکہ اس نے جماعت کے تمام مخلصوں کی توہین کی کہ اپنے نفس کو ان سب پر مقدم کر لیا (دافع البلاء صفحہ ۲۳ حاشیہ ۲)

اس الہام الٰہی اور پیشگوئی کے مطابق چراغ الدین جمونی مع اپنے دونوں لڑکوں کے ۴ر اپریل ۱۹۰۶ء کو طاعون سے ہلاک ہو گیا۔ (مفصل دیکھو حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۳۰)

۲۴ر اپریل ۱۹۰۶ء الہام اسقنی من لدنک وارحمنی۔ (تذکرہ صفحہ ۵۵۲)

۲۵ر اپریل ۱۹۰۰ء۔ اس خط کے لکھنے کے وقت میں جو ایوب بیگ مرحوم کی طرف توجہ تھی کہ وہ کیونکر جلد ہماری آنکھوں سے ناپدید ہو گیا اور تمام تعلقات کو خواب و خیال کر گیا کہ یک دفعہ الہام ہوا۔ مبارک وہ آدمی جو اسی دروازہ کی راہ سے داخل ہو۔ یہ اسبات کی طرف اشارہ ہے کہ عزیزی ایوب بیگ کی موت نہایت نیک طور پر ہوئی ہے اور خوش نصیب وہ ہے۔ جس کی ایسی موت ہو" تذکرہ صفحہ ۳۴۴

۲۶ر اپریل ۱۹۰۸ء الہام مباش ایمن از بازیٔ روزگار۔ اس الہام الٰہی کے ماتحت پورا ایک ماہ بعد ۲۶ر مئی ۱۹۰۸ء کو حضور اقدس مسیح موعود علیہ السلام اپنے محبوب سے جا ملے۔

۲۷ر اپریل ۱۹۰۳ء الہام۔ رب انی مظلوم فانتصر تذکرہ صفحہ ۴۶۳

۲۸ر اپریل ۱۹۰۲ء الہام انی احافظ کل من فی الدار تذکرہ صفحہ ۴۱۰

۲۹ر اپریل ۱۹۰۵ء خدا نے فرمایا ہے کہ میں چھپ کر آؤں گا۔ میں اپنی فوجوں کے ساتھ اس وقت آؤں گا کہ کسی کو گمان بھی نہ ہو گا۔ کہ ایسا حادثہ ہونے والا ہے۔ غالباً وہ صبح کا وقت ہو گا یا کچھ حصہ رات میں سے یا ایسا وقت ہو گا۔ جو اس سے قریب ہے۔ از اشتہار ۲۹ر اپریل ۱۹۰۵ء (الابلاغ)

یہ پیشگوئی کوئٹہ کے زلزلہ کے ظہور سے پوری ہوئی جو ۱۹۳۵ء میں آیا

۳۰ر اپریل ۱۹۰۵ء سیرت المہدی کے زیر عنوان الحکم میں لکھا ہے کہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے امتحان انٹرنس میں کامیاب ہونے کے لئے کسی احمدی نے عرض کی کہ حضور دعا کریں کہ یہ پاس ہو جائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ "ہمیں ایسی باتوں کی طرف توجہ کرنے سے کراہت پیدا ہوتی ہے ہم ایسی باتوں کے لئے دعا نہیں کرتے" مفصل ۳ اپریل ۱۹۰۵ء کے الحکم میں دیکھیں۔ اب ایک دنیا اس عظیم الشان نشان کو آ کر دیکھ سکتی ہے کہ وہی روح القدس سے معمور انسان کس طرح ظاہری اور باطنی علوم سے پُر کیا گیا ہے۔ اور خداوند کریم نے اسے روحانی جسمانی نعماء سے کس طرح نوازا ہے۔ ایک وقت تھا کہ اغیار آپ کے متعلق کہا کرتے تھے کہ ہم ایک ایسے نوجوان کی کس طرح اطاعت کریں جو میٹرک پاس بھی نہیں اب صدہا ایم اے آپ کے غلام بے دام ہیں۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔

درخواستہائے دعا

میرا بھانجہ عزیزم لال الدین ۱۴ روز سے بوجہ بخار بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار سردار محمد راجہ گڑھ لاہور

۲۔ مکرم شیخ عباد الرحمان صاحب بیڈن روڈ لاہور کو کار کے ساتھ ٹکر کی وجہ سے گھٹنے پر چوٹ آ گئی ہے۔ ان کو میو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے احباب جماعت سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے خاکسار سعید احمد فاروقی

۳۔ خاکسار کا عزیز بچہ عبد الوہاب گورنمنٹ کالج لاہور سے اور دو بھانجے ملتان سے F: S: C کا امتحان دے رہے ہیں۔ دوست ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ خاکسار فضل الرحمٰن حکیم سابق مبلغ مغربی افریقہ حال لاہور

۴۔ عاجز دنیاوی پریشانیوں کے علاوہ دس بارہ دن سے پیٹ کی انتڑیوں کی سوزش کیوجہ علیل ہے۔ درد مندانہ دعائی

مئی سنہ ۱۹۵۲ء میں آپکی قیمت اخبار ختم ہے

(۱۰ جون تک)

قیمت اخبار منی آرڈر کے ذریعہ بھجوایا کریں۔ وی پی کا انتظار نہ کیا کریں۔ اسی میں آپ کا فائدہ ہے۔ اخبار باقاعدہ مل سکتا ہے۔ وی پی ڈاکخانہ میں دیر لگا دیتا ہے۔ اور بعض دفعہ پھنس جاتا ہے۔ پھر بسہولت سے رقم نہیں مل سکتی۔ پرچہ رُک جاتا ہے۔

۲۳۶۱۸ سید فیاض حسین شاہ صاحب ۱۰ مئی ۱۹۵۲ء
۱۰۷۴ منشی سلطان عالم صاحب "
۱۹۶۶۸ بیگم چوہدری ناصر احمد صاحب "
۲۱۷۷۴ " " بشیر احمد صاحب ۸ مئی
۲۳۷۷۷ عبد الرزاق صاحب ۱۰ "
۲۴۰۲۳ شیخ فضل حق صاحب " "
۲۱۶۷۰ مسجد احمدیہ وزیر آباد ۱۳ "
۲۴۲۲۶ شیخ محمد اکبر صاحب ۴ "
۲۴۲۳۳ چوہدری لطف احمد صاحب ۵ "
۲۳۷۵۵ " نیاز محمد صاحب ۱۰ "
۲۳۸۸۴ محمد ابراہیم صاحب ظفر ۱۰ "
۲۴۰۲۲ پیرزادہ صلاح الدین صاحب ۱۰ "
۲۳۷۲۹ محمد عثمان صاحب میسور ۳۱ "
۲۳۹۸۸ عبد القادر صاحب پینگاڈی
۲۴۴۲۲ بابو عبد الرزاق صاحب ۹ "

خطبہ

۴۱۱۱ سراج الحق صاحب ۱۱ مئی
۴۱۱۲ ملک محمد افضل صاحب ۲۲ "
۴۱۱۳ عبد العزیز صاحب ۲۲ "
۴۱۱۴ چوہدری رحمت خان صاحب ۲۲ "
۴۱۶۷ کیپٹن محمد افضال صاحب ۳۱ "
۴۱۱۵ حوالدار روشن دین صاحب ۶ جون
۴۰۵۲ چوہدری محمد اختر صاحب ۱۰ "

۲۳۲۴۴ شیخ بشارت احمد صاحب ۱۲ مئی
۲۴۰۲۷ ملک عبد المجید صاحب ۱۲ "
۲۳۵۴۲ محمد شفیع صاحب ۳۱ "
۱۰۰۹۷ پیر محمد زمان صاحب ۱۲ "
۲۴۲۳۱ محمد عباس صاحب ۱۲ "
۲۳۴۵۵ مولوی کرم الٰہی صاحب ۱۲ "
۲۳۶۴۹ سید محمد مسعود صاحب ۱۲ "
۲۴۰۲۸ محمد عبد اللہ صاحب ۱۴ "
۲۴۰۲۹ مسز ایس جے خاتون ۱۴ "
۲۳۶۷۱ الصدوقہ سندھ " "
۲۴۲۳۸ پیرزادہ فیض عالم صاحب ۱۳ "
۸۷۰ ملک نیاز محمد صاحب ۱۵ "
۸۸۷۰ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ۱۵ "
۱۴۸۶۵ " محمد مظفر صاحب ۱۴ "
۲۰۵۲۱ محمد یوسف علی صاحب ۱۵ "

۲۱۷۶۴ اے۔ ایم۔ اے خان صاحب ۱۴ مئی
۱۶۴۱۲ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ۱۵ "
۲۴۲۴۲ عبد العزیز صاحب ۱۴ "
۲۳۸۰۲ اللہ بخش صاحب " "
۲۴۱۶۴ مبارک احمد خان صاحب ۱۵ "
۲۲۰۵۹ میاں مہر اللہ صاحب ۱۵ "
۲۴۳۲۹ چوہدری احمد خان صاحب ۱۵ "
۲۴۲۴۷ " حفیظ خان صاحب ۱۶ "
۲۳۹۰۷ خواجہ محمد یوسف صاحب ۱۶ "
۲۴۳۳۶ مرزا منیر احمد صاحب ۱۶ "
۲۰۸۷۵ ملک نصر اللہ خان صاحب ۱۷ "
۲۳۹۴۵ مولوی صدر دین صاحب ۱۷ "
۲۴۰۳۰ منیر احمد صاحب بانی ۱۷ "
۲۰۵۰۲ چوہدری عبید اللہ صاحب ۱۸ "
۲۳۷۹۳ خواجہ عبد الحمید صاحب ۱۸ "
۱۵۲۰۲ ملک محمد ابراہیم صاحب ۱۸ "
۲۴۰۳۸ میاں مختار احمد صاحب ۱۹ "
۴۰۸۱۴ احمد دین صاحب ۱۹ "
۲۳۹۱۳ مرزا سراج الدین صاحب ۱۹ "
۲۴۱۱۹ حاجی عبد الکریم صاحب ۶ جون
۲۱۲۴۲ رحمن صاحب پنساری ۲۰ مئی
۲۴۲۵۰ مولوی جمال الدین صاحب ۲۰ "
۲۴۰۵۵ چوہدری ظفر الحسن صاحب ۳۱ "
۱۵۰۴۹ میاں چراغ دین صاحب ۲ "
۲۴۰۳۶ حکیم محمد قاسم صاحب ۲۰ "
۲۰۸۹۰ شیخ احمد علی صاحب ۲۰ "
۲۴۳۴۱ محمد صادق صاحب ۱۷ "
۲۴۳۴۴ محمد طفیل صاحب ۱۷ "
۲۴۳۴۶ محمد نواز صاحب ۱۷ "
۲۴۳۴۹ دار المطالعہ منٹگمری ۱۹ "
۲۴۳۵۰ نور دین صاحب ۱۹ "
۲۰۹۰۲ ماسٹر محمد دین صاحب ۲۲ "
۲۰۹۹۰ چوہدری مختار احمد صاحب ۲۲ "
۲۳۷۹۵ مبارک دین صاحب ۲۱ "
۲۳۷۹۶ چوہدری عبد الرحمن صاحب ۲۲ "
۲۳۸۳۸ منیر احمد صاحب ۲۱ "
۲۴۲۵۲ مرزا محمود احمد صاحب ۲۲ "
۲۴۲۵۵ مرزا ارشد بیگ صاحب ۲۲ "
۲۳۷۹۸ مولوی امام الدین صاحب ۲۲ "

۲۳۴۰۶ قریشی نذیر احمد صاحب ۲۲ مئی
۱۲۸۴۸ شیخ ظہور الدین صاحب ۲۳ "
۱۷۸۶۸ چوہدری نذیر احمد صاحب ۲۳ "
۲۱۳۶۶ نسیم حسین صاحب ۲۴ "
۲۴۲۵۸ چوہدری خورشید عالم صاحب ۲۴ "
۲۳۸۸۲ الٰہی بخش صاحب ۱۴ "
۲۳۸۵۳ بابو محمد حنیف صاحب ۲۳ "
۲۳۴۶۵ فیروز دین صاحب ۲۵ "
۲۴۰۴۳ حکیم دین محمد صاحب ۲۴ "
۱۸۱۱۱ چوہدری مختار احمد صاحب ۲۵ "
۲۳۸۰۰ " محمد عبد اللہ صاحب ۲۶ "
۱۴۷۳۶ غلام محمد صاحب ۲۵ "
۲۲۰۵۹ مستری عمر الدین صاحب ۲۵ "
۲۳۹۱۵ مولوی صدر دین صاحب ۱۷ "
۲۳۹۵۵ چوہدری بشیر احمد صاحب ۲۶ "
۲۲۰۳۱ شیخ غلام جیلانی صاحب ۱۹ "
۲۳۹۳۱ منشی عبد الرشید صاحب ۲۷ "
۲۳۸۷۸ چوہدری اکرام اللہ صاحب ۲۸ "
۱۹۵۷۰ مشتاق احمد صاحب ۳۱ "
۲۳۷۰۵ عبد الشکور صاحب " "
۱۷۶۴۴ چوہدری مبشر احمد صاحب ۲۹ "
۲۴۱۶ خان صاحب مبارک علی صاحب ۳۰ "
۴۹۸۰ چوہدری علی بخش صاحب ۳۱ "
۱۶۲۱۵ احمد دین صاحب ۳۱ "
۱۶۳۵۶ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ۳۱ "
۱۷۰۲۶ ملک محمد کریم صاحب ۳۱ "
۱۸۰۲۱ لفٹیننٹ محمد اسلم صاحب ۳۱ "
۱۸۰۸۴ چوہدری محمد خان صاحب ۳۱ "
۲۰۹۶۳ پیر عبد العلی صاحب " "
۲۱۰۲۰ ناصر حق اینڈ کو " "
۲۱۳۳۱ خلیفہ عبد المنان صاحب " "
۲۱۶۰۱ چوہدری سردار خان صاحب " "
۲۱۷۸۷ چوہدری غلام نبی صاحب " "
۲۳۲۵۴ مسجد احمدیہ کراچی " "
۲۳۵۷۴ مولوی غلام رسول صاحب " "
۲۳۶۶۳ سندھ ویجی ٹیبل کمپنی " "
۲۳۸۱۲ محمد افضل صاحب " "
۲۴۰۵۳ مسٹر غلام محمد صاحب " "
۲۴۰۵۵ ظفر الحسن صاحب " "
۲۴۰۵۸ خواجہ محمد احمد صاحب " "
۲۰۶۰۶ محمد محسن صاحب " "
۲۴۱۱۰ ملک غلام نبی صاحب " "
۶۷۲۶ حبیب الرحمن صاحب " "
۲۴۵۲ ملک جان کول " "
۲۱۳۶۵ ایس۔ ایم حسن صاحب " "
۲۱۴۳۸ حکیم محمد نذیر صاحب " "
۱۱۶۳۲ ایم۔ نسیم صاحب " "
۲۱۷۹۱ چوہدری محمد خان صاحب " "

۲۳۵۴۲ چوہدری محمد شفیع صاحب ۳۱ مئی
۲۱۸۱۸ عبد الوحید صاحب " "
۲۱۳۴۹ ڈاکٹر محمد سعید صاحب " "
۲۴۱۹۰ چوہدری عبد الکریم صاحب "
۲۳۸۱۱ ناظم تبلیغ " "
۲۳۷۸۱ مرزا محمد شریف صاحب " "
۲۱۹۱۰ مبارک احمد صاحب " "
۲۰۷۷۹ نور محمد صاحب " "
۲۴۲۶۱ سید شمیم احمد صاحب " "
۲۴۲۶۴ چوہدری صدر دین صاحب " "
۲۴۲۶۸ " علی احمد صاحب " "
۲۴۲۷۰ مولوی غلام محمد خان صاحب " "
۲۴۰۴۵ خان محمد خان صاحب " "
۲۳۸۵۳ بابو محمد حنیف صاحب " "
۲۳۳۲۳ ڈاکٹر سید احمد صاحب " "
۲۴۱۳۱ عبد الرحیم خان صاحب " "
۲۳۵۴۵ چوہدری محمد عبد اللہ خان صاحب " "
۲۳۹۴۱ عبد الحفیظ صاحب " "
۲۳۷۰۵ عبد الشکور صاحب " "
۲۴۱۲۵ میاں عبد الرحمن صاحب " "
۲۴۰۶۹ قریشی محمد مسعود احمد صاحب ۸ جون
۲۳۸۰۴ ماسٹر برکت علی صاحب ۳ "
۲۳۹۵۲ احمد حسین صاحب ۷ "
۲۳۸۰۹ شیخ عبد الوہاب صاحب ۳ "
۱۴۱۷۷ " محمد عبد اللہ صاحب ۵ "
۲۴۰۶۲ منشی عبد السلام صاحب ۴ "
۲۱۵۹۴ شیخ فیروز الدین صاحب ۳ "
۲۴۰۶۵ ماسٹر فضل حق صاحب ۶ "
۲۴۰۸۱ مسز رشاد ہاشمی صاحبہ ۸ "
۲۳۸۱۹ فضل احمد صاحب ۶ "
۲۴۲۱۶ ڈاکٹر عبد المجید صاحب ۶ "
۲۳۵۰۶ مرزا عبد الحلیم صاحب ۷ "
۱۸۷۳۳ کیپٹن شیر ولی صاحب ۷ "
۲۳۵۰۴ چوہدری محمد دین صاحب ۷ "
۲۴۰۷۴ زیڈ ایس خان صاحب ۸ "
۲۴۰۷۹ محمد اشرف صاحب ۸ "
۲۴۰۷۸ سید محمود احمد صاحب ۸ "
۲۲۰۱۸ یوسف لطیف صاحب ۸ "
۱۷۸۹۶ چوہدری غلام حیدر صاحب ۸ "
۱۱۳۹۸ ایم۔ او۔ اے بیگم ۸ "
۲۳۳۷۵ عبد العزیز الرحمن صاحب ۸ "
۲۳۸۲۱ چوہدری شاہ محمد صاحب ۹ "
۲۳۸۲۳ مرزا احسان الحق صاحب ۹ "
۲۴۲۳۷ کیپٹن عبد الحمید صاحب "
۷۲۴۰ چوہدری سردار خان صاحب ۹ "
۲۴۲۷۹ بابو محمود احمد صاحب ۹ "
۲۴۲۸۴ حکیم شریف احمد صاحب ۱۰ "
۲۴۰۷۱ چوہدری عبد الحمید صاحب ۸ "

بعدالت جناب شیخ فاروق احمد صاحب
پی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کسٹوڈین جہلم

نمبر مقدمہ B-۶۱۳ سال ۱۹۵۲ء (زیر دفعہ ۱۶ آرڈیننس ۱۵ سال ۴۹ء) نور محمد ولد گل محمد قوم اعوان چوہان۔ کرم داد ولد سکندر قوم اعوان چوہان سکنائے تحصیل فتوحی تحصیل چکوال مدعی

بنام

ہر بھگوانداس و مسمات جیون دیوی رسپانڈنٹ بنام ہر بھگوانداس ولد مولراج۔ مسماۃ جیون دیوی زوجہ مولراج اقوام کھتری سکنائے بھاولی بعد چکوال حال وارد بھارت

ہرگاہ عدالت ہذا کو یقین دلایا گیا ہے۔ کہ مقدمہ عنوان بالا میں رسپانڈنٹان بدوں پتہ تارک الوطن ہو گئے ہیں۔ اور معمولی طریقہ سے ان پر تعمیل نہیں ہو سکتی۔ اس واسطے اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۵ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر متذکرہ صدر مسئول علیہم عدالت ہذا میں مورخہ ۱۰/۵/۵۲ بوقت نو بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ کسی ایجنٹ حاضر نہیں ہوگا۔ تو اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاویگی۔ آج مورخہ ۲۹/۴/۵۲ بدستخط ہمارے و مہر عدالت جاری ہوا۔

(ڈپٹی کسٹوڈین جہلم)

بعدالت جناب شیخ فاروق احمد صاحب
پی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کسٹوڈین جہلم

نمبر مقدمہ B-۵۵۹ سال ۱۹۵۲ء (درخواست زیر دفعہ ۱۶ آرڈیننس ۱۵ سال ۴۹ء) غلام محمد و خادم پسران کرم دین کیوٹ قریشی سکنہ اوڈھروال تحصیل چکوال مدعی

بنام

ایشر داس ولد بوٹا مل رسپانڈنٹ بنام ایشر داس ولد بوٹا مل سکنہ اوڈھروال تحصیل چکوال حال وارد ہندوستان۔

ہرگاہ عدالت ہذا کو یقین دلایا گیا ہے، کہ مقدمہ عنوان بالا میں رسپانڈنٹ بدوں پتہ تارک الوطن ہو گیا ہے، اور معمولی طریقہ سے اس پر تعمیل نہیں ہو سکتی۔ اس واسطے اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۵ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر متذکرہ صدر مسئول علیہ عدالت ہذا میں مورخہ ۲/۵/۵۲ بوقت ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ کسی ایجنٹ حاضر نہیں ہوگا۔ تو اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج مورخہ ۲۹/۴/۵۲ بدستخط ہمارے و مہر عدالت جاری ہوا۔

ڈپٹی کسٹوڈین جہلم

ایجنٹ حضرات کی اطلاع کیلئے

بل ہائے ایجنسی ماہ اپریل بابت اخبار آپ کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں اور اگر دس مئی ۵۲ء تک دفتر میں بلوں کی ادائیگی نہ ہوئی تو بنڈل کی ترسیل روک دی جائے گی۔ نقصان کی ذمہ داری دفتر پر نہ ہوگی۔

(منیجر)

قیمت اخبار منی آرڈر کے ذریعہ بھجوا دیا کریں وی پی کا انتظار نہ کیا کریں اسمیں آپکو فائدہ ہے

بعدالت جناب شیخ فاروق احمد صاحب
پی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کسٹوڈین جہلم

نمبر مقدمہ B-۵۲۰ سال ۱۹۵۱ء (درخواست زیر دفعہ ۱۶ آرڈیننس ۱۵ سال ۴۹ء) محمد خان ولد ولی کیوٹ قریشی سکنہ موضع اوڈھروال تحصیل چکوال مدعی

بنام

ایشر دیوی۔ ستیا رام۔ نانک چند وغیرہ رسپانڈنٹ بنام مسمات ایشر دیوی بیوہ نند لعل و ستیا رام موہن لال پسران جیرام اقوام کھتری ساکن چکوال و نانک چند۔ دیوان چند پسران نند سنگھ و دیوی داس ولد جیرام و نکا شاہ و لکو شاہ اقوام کھتری ساکن اوڈھروال تحصیل چکوال حال تارک الوطن۔

ہرگاہ عدالت ہذا کو یقین دلایا گیا ہے، کہ مقدمہ عنوان بالا میں رسپانڈنٹان بدوں پتہ تارک الوطن ہو گئے ہیں۔ اور معمولی طریقہ سے ان پر تعمیل نہیں ہو سکتی۔ اس واسطے اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۵ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر متذکرہ صدر مسئول علیہم عدالت ہذا میں مورخہ ۲/۵/۵۲ بوقت ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ کسی ایجنٹ حاضر نہیں ہوگا۔ تو اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج مورخہ ۲۸/۴/۵۲ بدستخط ہمارے و مہر عدالت جاری ہوا۔ ڈپٹی کسٹوڈین جہلم

بعدالت جناب شیخ فاروق احمد صاحب
پی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کسٹوڈین جہلم

نمبر مقدمہ B ۳۳۵ سال ۱۹۵۱ء (درخواست زیر دفعہ ۱۶ آرڈیننس ۱۵ سال ۴۹ء) خانو ولی ولد نور خان۔ الف بیگ ولد سمند خان اقوام اعوان سکنائے بھین تحصیل چکوال مدعی

بنام

فقیر چند رسپانڈنٹ

بنام

فقیر چند ولد لالہ ہری رام قوم اروڑہ ساکن بھین تحصیل چکوال تارک الوطن

ہرگاہ عدالت ہذا کو یقین دلایا گیا ہے۔ کہ مقدمہ عنوان بالا میں رسپانڈنٹ فقیر چند بدوں پتہ تارک الوطن ہو گیا ہے۔ اور معمولی طریقہ سے اس پر تعمیل نہیں ہو سکتی۔ اس واسطے اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۵ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر متذکرہ صدر مسئول علیہ عدالت ہذا میں مورخہ ۲/۵/۵۲ بوقت ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ کسی ایجنٹ حاضر نہیں ہوگا۔ تو اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج مورخہ ۲۸/۴/۵۲ بدستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(ڈپٹی کسٹوڈین جہلم)

بعدالت جناب شیخ فاروق احمد صاحب
پی سی ایس ڈپٹی کسٹوڈین جہلم

نمبر مقدمہ B ۵۸۸ سال ۱۹۵۲ء (درخواست زیر دفعہ ۱۶ آرڈیننس ۱۵ سال ۴۹ء) صوبیدار میجر بدیت شاہ ولد سید فرمان شاہ قوم سید ساکن مونڈے تحصیل چکوال مدعی

بنام

روشن لال ولد لالہ موتی رام رسپانڈنٹ

بنام

روشن لال ولد لالہ موتی رام قوم کھتری ساکن مونڈے تحصیل چکوال ضلع جہلم حال وارد بھارت

ہرگاہ عدالت ہذا کو یقین دلایا گیا ہے۔ کہ مقدمہ عنوان بالا میں رسپانڈنٹ روشن لال بدوں پتہ تارک الوطن ہو گیا ہے۔ اور معمولی طریقہ سے اس پر تعمیل نہیں ہو سکتی اس واسطے اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۵ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر متذکرہ صدر مسئول علیہ عدالت ہذا میں مورخہ ۲/۵/۵۲ بوقت ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ کسی ایجنٹ حاضر نہیں ہوگا۔ تو اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی

آج مورخہ ۳۰/۴/۵۲ بدستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط ڈپٹی کسٹوڈین جہلم

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیعت نہایت سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے" (مسلم)

یہ نہایت ہی سخت تاکیدی حکم ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم پہنچائے اس کی آسان راہ یہ ہے۔ کہ آپ اپنے علاقہ کے تعلیم یافتہ لوگوں کے اور لائبریریوں کے پتے روانہ فرمایئے۔ ہم یہاں ان کو مناسب لٹریچر روانہ کر دیں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد۔ دکن

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار دس یوم سے بعارضہ بخار کھانسی بیمار ہیں۔ احباب کرام میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالکریم خان کاٹھ گڑھی جامعۃ المبشرین ربوہ

(۲) ربوہ بعض مشکلات میں گرفتار ہے۔ ان کامیابی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ستری چراغ الدین گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول

ہلالی پاشا نئی سیاسی جماعت کی تشکیل کریں گے

مصری اخبارات کی قیاس آرائی

قاہرہ یکم مئی۔ مصری اخبارات نے پھر قیاس آرائی کی ہے۔ کہ وزیر اعظم ہلالی پاشا بہت جلد ایک نئی سیاسی جماعت قائم کر رہے ہیں۔ لیکن وزیر اعظم ابھی تک اس مسئلہ پر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں مصر کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ اگر ہلالی پاشا نے نئی جماعت بنائی تو انہیں وفد کے کچھ ممبروں کی حمایت بھی حاصل ہو جائے گی۔

جناب نجیب ہلالی پاشا کو پچھلے سال وفد پارٹی سے خارج کر دیا گیا تھا۔ اب ان کی کوششیں پارٹی کو کمزور بنانے پر مرکوز ہیں۔ کل ۳۰۰ کے قریب نوجوانوں نے وزیر اعظم کے حق میں جو مظاہرہ کیا تھا۔ اس سے اس خیال کو مزید تقویت پہونچتی ہے۔ کہ وفد پارٹی کا ایک عنصر ان کی حمایت کرے گا۔

سیاسی مبصروں نے اس امر پر خاص طور پر غور کیا ہے کہ مارشل لا کی موجودگی میں مظاہرے کی نہ صرف اجازت دی گئی۔ بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کی گئی

برطانیہ کا مطالبہ

برطانیہ نے ۲۶ جنوری کے فسادات قاہرہ میں برطانوی باشندوں کے جانی مالی نقصانات کے معاوضے کا مطالبہ حکومت مصر کو پیش کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں برطانوی نمائندہ مسٹر کریسویل نے آج وزیر خارجہ حسنہ پاشا سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے ۲۰ لاکھ پاؤنڈ معاوضہ طلب کیا ہے۔

گراہم رپورٹ اور پاکستان کا موقف

کراچی یکم مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کو ڈاکٹر گراہم کی تیسری رپورٹ کے متعلق پاکستان کے موقف سے اس ماہ کے وسط میں آگاہ کر دیا جائے گا۔ گراہم رپورٹ کی مکمل اور مصدقہ نقل کل نیویارک سے یہاں پہونچ گئی۔ اس پر کراچی میں غور کیا جا رہا ہے۔

ظفر اللہ خان سے جاپانی ناظم الامور کی ملاقات

کراچی ۲ مئی۔ پاکستان میں جاپان کے ناظم الامور مسٹر کنسا کا میڈا نے وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خان سے ملاقات کی۔ موجودہ عہدہ سنبھالنے کے بعد چوہدری ظفر اللہ خان سے ان کی یہ پہلی ملاقات تھی۔ مسٹر میڈا جنوری سے اب تک پاکستان میں جاپان کی سمندر پار ایجنسی کے افسر اعلیٰ تھے۔

پاکستان کا تجارتی وفد

کراچی ۲ مئی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کا تجارتی وفد جو یورپ کے ممالک کے دورہ پر روانہ ہو رہا ہے سپین بھی جائے گا۔ اور ہسپانوی حکومت کے ساتھ باہمی معاہدۂ تجارت کے لئے گفت و شنید کرے گا۔

آٹے کے نرخ میں اضافہ کرنیکی ہدایت

آج سے بھاؤ ۱۲/۱۲ روپے فی من ہوگا

لاہور یکم مئی۔ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کی طرف سے لاہور کے ڈپو ہولڈروں کو آج یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ آئندہ کے لئے آٹے کا نرخ ۱۱ روپے ۵ آنے من کی بجائے ۱۲ روپے ۱۲ آنے فی من ہوگا۔ اس ہدایت کے مطابق ۲ رمئی بروز جمعہ سے عمل شروع ہوگا آٹے کے نرخوں میں اضافہ کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ حکومت چونکہ نو روپے فی من گندم خرید رہی ہے۔ اس لئے آٹا ۱۲ روپے ۱۲ آنے فی من سے کم نرخوں پر فروخت نہیں کیا جا سکتا۔ گزشتہ سال حکومت نے ساڑھے سات روپے فی من کے حساب سے گندم خریدی تھی۔ اس لئے اب تک گیارہ روپے ۵ آنے فی من کے حساب سے آٹا فروخت ہوتا رہا ہے۔

(نوائے وقت)

ڈاکٹر مصدق کچھ ممبروں سے غیر مطمئن

تہران ۲ رمئی وزیر اعظم ایران ڈاکٹر محمد مصدق نے الزام لگایا ہے کہ ایوان نمائندگان کی ایک نامعلوم تعداد غداروں پر مشتمل ہے۔ مجلس کے نام ایک مکتوب میں وزیر اعظم نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ مجلس کے ایسے ممبروں کو مجلس سے خارج کر دیا جائے۔ جو ناجائز ذرائع سے منتخب ہوئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ کچھ مقامات سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ وہاں سے ایسے آدمی منتخب ہوئے ہیں . . . .

. . . . جن سے عوام قطعاً ناآشنا ہیں۔ ڈاکٹر مصدق نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ کچھ حلقوں میں سرکاری افسروں نے انتخابات میں مداخلت کی۔

کشمیر کے سلسلہ میں مصالحت

لنڈن ۲ رمئی۔ لنڈن ٹائمز نے ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اب مصالحت کے لئے سیاسی فضا زیادہ سازگار ہو گئی ہے۔ پاکستان اور بھارت میں کشیدگی کم ہو گئی ہے۔ لیکن حفاظتی کونسل کو اب مسئلہ کشمیر پر لمبی چوڑی بحث کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔ کیونکہ اس الزامی بیانات کا اعادہ مصالحت کے معیار کو پھر خراب کر دینے کا موجب ہوگا

عرب ایشیائی گروپ اور لاطینی امریکہ کے نمائندوں کا اجلاس

عرب ایشیائی گروپ کے نمائندوں کا آج پھر اجلاس ہو رہا ہے۔ اس میں طونس کے مسئلہ کو جنرل اسمبلی میں پیش کئے جانے کے امکانات پر غور کیا جائے گا۔ لاطینی امریکہ کے ملکوں کے نمائندے بھی اجلاس میں شریک ہو رہے ہیں۔ اجلاس میں اس بات کا جائزہ لیا جائے گا۔ کہ جنرل اسمبلی کے خاص اجلاس کے لئے ۳۱ ووٹ کس طرح حاصل کئے جائیں۔ گزشتہ ماہ حفاظتی کونسل نے طونس کے مسئلہ پر غور کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ جس کی وجہ سے عرب ایشیائی گروپ نے جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا تھا۔

شہزادی ذکیہ

فرانسیسی ریذیڈنسی کے ایک ترجمان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ طونس کے بے کی صاحبزادی اور سابق وزیر صحت کی اہلیہ شہزادی ذکیہ کا گزشتہ ہفتہ کی سازش سے کوئی تعلق نہیں۔ اور شہزادی نے خدمت خلق کے ایک ادارہ کو (جو درحقیقت طونس کے آزادی پسندوں کا خفیہ ادارہ تھا) ۵۰ پاؤنڈ کا عطیہ لاعلمی میں دیا تھا۔ اس لئے پولیس ان کے خلاف کارروائی نہیں کرے گی

آج خربول کے مقام پر طلبا نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مگر پولیس نے طلبا کو منتشر کر دیا۔

کراچی میں کپاس کے نرخ اور گر گئے

کراچی یکم مئی۔ آج کراچی میں سندھ کی دیسی کپاس کے نرخ اور زیادہ گر گئے اور تاجروں نے اپنے ذخائر کپاس بورڈ کو فروخت کرنے شروع کر دیئے۔ جب سے حکومت نے کپاس کی امدادی سکیم نافذ کی ہے۔ تاجروں نے کل پہلی دفعہ بورڈ کو کپاس فراہم کی۔ آج سندھ کی دیسی کپاس کا نرخ ۷۶ روپے اور ۲۸۹ الف اور کا ۹۰ روپے تھا۔ تجارتی حلقوں کی رائے میں قیمتوں میں یہ کمی بھارت کی کپاس کی منڈیوں کے نرخوں کے پیش نظر ناگزیر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب تک صرف سندھ دیسی اور ۲۸۹ الف راجن سرکاری مقرر کردہ نرخوں سے کم بھاؤ پر بک رہی ہیں۔ اور اس کے علاوہ کوئی اور قسم کی کپاس بورڈ کو فروخت کرنے کے لئے پیش نہیں کی جا رہی

بہاولپور میں کاغذات نامزدگی داخل کرانے کی تاریخ میں توسیع

بغداد الجدید یکم مئی۔ وزیر اعظم بہاولپور مسٹر اے آر خاں نے آج ایک بیان کے ذریعہ بتایا کہ ریاست کے انتخابات کے سلسلہ میں کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی تاریخ اب ۳ رمئی کی بجائے ۷ رمئی کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست کی اپوزیشن کے اصرار پر تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے۔

گو اپوزیشن کی طرف سے دفعہ ۹۲ الف سے متعلقہ کسی تجویز سے اظہار لاعلمی فرمایا:

مغربی جرمنی سے معاہدہ جلد مکمل کیا جائے

برلن یکم مئی۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایڈینار نے بتایا ہے کہ برطانیہ فرانس اور مغربی جرمنی پر امریکہ نے زور دیا ہے۔ کہ جرمنی پر قبضہ کی حالت کو ختم کرنے کے لئے مغربی جرمنی اور اتحادیوں کے درمیان عام معاہدوں کے لئے گفت و شنید ۱۵ رمئی تک مکمل کر لی جائے۔ ڈاکٹر ایڈینار نے ایک جلسہ میں کہا کہ امریکہ میں سیاسی صورت حال کے پیش نظر گفت و شنید جلد ختم ہونی چاہیئے۔ اور امریکی سینٹ میں معاہدوں کی توثیق جولائی سے قبل ہو جانی چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بعد صدارتی انتخابات کے پیش نظر جنوری ۱۹۵۳ء تک سینٹ کا کوئی اجلاس نہیں ہوگا۔

حیدرآباد میں میڈیکل کالج

کراچی ۲ رمئی۔ حکومت سندھ نے ایک میڈیکل کالج قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ جس پر ۷۰ لاکھ روپے کے خرچ کا اندازہ ہے۔

کراچی غنڈہ بل

— منظوری حاصل ہو گئی —

کراچی ۲ رمئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کراچی غنڈہ بل کو گورنر جنرل کی منظوری حاصل ہو گئی ہے۔ اور یہ آج سے پانچ سال کے لئے نافذ بھی ہو گیا ہے۔